



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہیرٹ براک ویسٹ جرمنی سے بشیر احمد بھٹہ دریافت کرتے ہیں

- یہاں ایک شیعہ دوست سے کبھی کبھی تبادلہ خیال ہوتا رہتا ہے اس کا ایک اعتراض ہے (نعوذ باللہ) کہ قرآن مجید نامکمل ہے کیونکہ اس میں ۳۶۰ آیات 'جواہل بیت کے متعلق نازل ہوئی تھیں شامل نہیں ہیں۔ ا

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

آپ کے شیعہ دوست کا قرآن عظیم کے بارے میں یہ خیال اور عقیدہ قطعی طور پر باطل ہے کہ یہ نامکمل کتاب ہے۔ جو شخص قرآن حکیم کو ایک مکمل 'آخری' الہامی کتاب نہیں مانتا وہ مسلمان نہیں ہو سکتا۔ جس کتاب (۱) کی حفاظت کی ذمہ داری خود کائنات نے لی ہو اس کے بارے میں یہ کہنا کہ اس میں کچھ آیات شامل نہیں گمراہی اور جہالت ہے۔ ارشادِ ربانی ہے۔

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَنَاطِقُونَ ۙ ۙ ... سورۃ الحجر

ہم نے اس ذکر یعنی کتاب کو نازل کیا اور بلاشبہ ہم اس کی حفاظت بھی کرنے والے ہیں۔ اور جب تمام مسلمانوں کا یہ بنیادی عقیدہ ہو (جس میں شیعہ و سنی سب شامل ہیں) کہ اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو انسانوں کی قیامت تک کے لئے ہر شعبہ حیات میں راہ نمائی کرتا ہے اور ظاہر ہے کہ مکمل و عالم گیر ضابطہ حیات قرآن مجید کی شکل میں ہے۔ اگر قرآن کو غیر محفوظ اور نامکمل سمجھا جائے تو پھر پورے دین اسلام کی بنیادیں ہی ختم ہو جاتی ہیں۔ اس لئے کہ اس فرقان عظیم میں دین اسلام کے مکمل ضابطے موجود ہیں۔ صحابہ کرامؓ اور پھر ان میں سے اہل بیت کے بارے میں جو باتیں اللہ کے نزدیک ضروری تھیں وہ اس میں بیان کر دی گئی ہیں اور جن کی ضرورت خود اللہ تعالیٰ نے نہیں سمجھی انہیں اس میں ذکر نہیں کیا۔ اب شیعہ بھائی کے لئے ۳۶۰ نئی آیات بنا کر اس میں داخل نہیں کی جاسکتی تھیں اور پھر تاریخی سلسلے کی ایک ایک کڑی اس بات پر شاید ہے کہ ۱۴ سو سال سے آج تک قرآن کی کوئی سورت یا آیت تو کچھ اس کے ایک حرف میں بھی کوئی رد و بدل کرنے کی نہ کوئی جرات کر سکا ہے اور نہ آئندہ کر سکے گا۔

ہذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص 316

محدث فتویٰ